کیا جائے تو ماں کہاں سے آئے اور پھر جسے باپ مانا وہ خود کہاں سے آیا؟ لہٰذا ضروری ہے کہ اس کی پیدائش بغیر ماں باپ کے ہو اور جب بغیر ماں باپ کے پیدا ہوا تو بِالیَقین وہ اِس طریقے سے ہٹ کر پیدا ہوا اور وہ طریقہ قرآن نے بتایا کہ اللہ پاک نے اُسے مٹّی سے پیدا کیا جو انسان کی رہائش یعنی دنیا کا بنیادی جز ہے۔ پھر یہ بھی ظاہر ہے کہ جب ایک انسان یوں وجود میں آ گیا تو دوسرا ایسا وجود چاہیے جس سے نسلِ انسانی چل سکے تو دوسرے کو بھی پیدا کیا گیا لیکن دوسرے کو پہلے کی طرح مٹّی سے بغیر ماں باپ کے پیدا کرنے کی بجائے جو ایک شخصِ انسانی موجود تھا اسی کے وجود سے پیدا فرما دیا کیونکہ ایک شخص کے پیدا ہونے سے نَوع موجود ہو چکی تھی چنانچہ دوسرا وجود پہلے وجود سے کچھ کم تر اور عام انسانی وجود سے بلند تر طریقے سے پیدا کیا گیا یعنی حضرت آدم علیہ السّلام کی ایک بائیں پَسلی اُن کے آرام کے دوران نکالی اور اُن سے اُن کی بیوی حضرتِ بی بی حوّا رضی اللہُ عنہا کو پیدا کیا گیا۔ چونکہ حضرتِ بی بی حوّا رضی اللہُ عنہا مرد و عورت والے باہمی ملاپ سے پیدا نہیں ہوئیں اِس لئے وہ اولاد نہیں ہو سکتیں۔ (تفسیر صراط الجنان، پ4، النساء، تحت الآیۃ: 1، 2/139 بتغیر قلیل)

فہرس

سب سے پہلے انسان اور پہلے رسول	2	آدم علیہ السلام کی مبارک صورت	7
حضرتِ آدم علیہ السّلام کی پیدائش	4	ابلیس لعین کی بدنصیبی	7
حضرتِ آدم کو آدم کیوں کہتے ہیں؟	5	کتنے کی اولادِ آدم سے محبت کی وجہ	8
حضرتِ آدم علیہ السّلام کی کنیت	5	رُوح نکلتے وقت تکلیف کیوں ہوتی ہے؟	9
زمین میں چشمے کیسے جاری ہوئے؟	5	حضرتِ آدم علیہ السلام کا قد مبارک	12
میت کو خوشبو کیوں لگاتے ہیں؟	6	حضرتِ داؤد علیہ السلام کا حُسن	15
انسان کی خوشیاں کم اور غم زیادہ کیوں؟	6	کیا انسان پہلے بندر تھا	15
کھجور، انگور اور انار کی پیدائش	6	تخلیقِ انسانی کے حوالے سے اسلامی عقیدہ	16

www.dawateislami.net